13665 ـ اگر کسی شخص کے بدن یا لباس میں نجاست لگ جائے تو کیا اس کے لیے وضوء یا غسل کرنا لازم ہے ؟

سوال

میں ایك موضوع کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہوں مجھے اس میں اشکال ہے، ایك بار لیٹرین میں ٹشو پیپر زیادہ پھیل گئے جس کی بنا پر لیٹرین بن ہو گئی تو میں نے اسے کھولنے کے لیے پانی بہایا لیکن کامیابی حاصل نہ ہوئی، بالآخر میں نے اپنا دایاں ہاتھ لیٹرین کے سوراخ میں داخل کیا تو میرا بازو کہنی تك پانی میں ڈوب گیا.
کیا اس حالت سے پاك صاف ہونے کے لیے مجھے غسل کرنا ضروری ہے، یا کہ صابن اور پانی کے ساتھ بازو دھو کر وضوء کرنا ہی کافی ہوگا ؟
اور کیا اس حالت میں میری نماز قبول ہو گی، میں نے آپ کی ویب سائٹ پر اس کے متعلق سوال و جواب کا مطالعہ کیا ہے، اور اسی طرح میں نے ان حالات کا بھی مطالعہ کیا ہے جن سے غسل واجب ہوتا ہے، لیکن میں اس مسئلہ سے چھٹکارا چاہتا ہوں کیونکہ مجھے اس نے پریشان کر دیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر انسان باوضوء ہو اور اس کے بدن یا لباس میں نجاست لگ جائے تو اس سے اس کا وضوء متاثر نہیں ہوتا، کیونکہ نواقض وضوء میں سے کوئی چیز حاصل نہیں ہوئی، لیکن اس کے لیے زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ وہ اس نجاست کو اپنے بدن یا لباس سے دھو دے، اور اپنے اسی وضوء سے نماز ادا کر لے تو اس میں کوئی حرج نہیں.

دیکھیں: المنتقى من فتاوى الشيخ صالح الفوزان (3 / 23).

آپ سوال نمبر (5212) کے جواب کا مطالعہ بھی کریں.

آپ کو چاہیے تھا کہ آپ اس نجاست کو اپنے بائیں ہاتھ سے ختم کرتے نہ کہ دائیں ہاتھ سے، اور اگر آپ ضرورت کی بنا پر نجس پانی میں ہاتھ ڈالنا چاہیں ـ مثلا لیٹرین یا گٹر کے سوراخ میں ـ جس طرح سوال میں مذکور ہے تو آپ ننگے ہاتھ پانی میں ڈالیں بلکہ ان پر دستانے وغیرہ پہن لیں، اور اگر آپ کے پاس کوئی چیز نہ ہو اور آپ کو نجاست زائل کرنا پڑے تو بائیں ہاتھ سے کریں نہ کہ دائیں ہاتھ سے.

والله اعلم .